



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک عورت مسجد نبوی میں تھی کہ ماہواری کا خون شروع ہو گیا تو اس کے بعد وہ تھوڑا سا وقت مسجد میں رہی تا آنکہ اس کے اہل خانہ نماز سے فارغ ہو گئے اور پھر یہ ان کے ساتھ مسجد سے باہر چلی گئی، تو کیا یہ تھوڑا سا وقت مسجد میں رہنے کی وجہ سے یہ عورت گناہ گار ہوگی؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اگر یہ عورت از خود تنہا مسجد سے باہر نہ نکل سکتی ہو تو کوئی حرج نہیں اور اگر یہ از خود باہر نکل سکتی ہو تو پھر اسے فوراً مسجد سے باہر نکل جانا چاہیے کیونکہ حیض، نفاس اور جنابت والوں کے لیے مسجدوں میں بیٹھنا جائز نہیں ہے۔  
کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَا يَجْنِبْنَ إِلَّا عَابِرِي سَبِيلٍ خَفِیْ تَقْصِلُوا ۚ ۴۳ ... سورۃ النساء

” (اور جنابت کی حالت میں بھی (مسجد میں جاؤ نہ نماز پڑھو) ہاں اگر (مسجد کے اندر سے) راہ چلتے گزر جانے والے ہو (تو یہ جائز ہے۔“

:اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کیا گیا ہے کہ آپ نے فرمایا

(ابن الاصل السجد لحائض ولا یجنب) (سنن ابی داود الطمارۃ باب فی الجنب یدخل المسجد: 232)

”میں حائضہ اور جنبی کے لیے مسجد کو حلال قرار نہیں دیتا۔“

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام: ج 2 صفحہ 29

## محدث فتویٰ